مُسنَد

ابو یعلی الموصلی

3

مصنف:

الامام الھمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

مُسند

جلد سوم

أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

مصنف:
الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رضویہ ضیاء العلوم ... لاہور

جلد سوم

بار اول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

4436 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) (الانشقاق: 8)، قَالَ: إِنَّمَا ذٰلِكَ الْعَرْضُ يَا عَائِشَةُ، فَأَمَّا كُلُّ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ ہلاک ہوگیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ فرماتا ہے: ''ان سے آسان حساب لیا جائے گا'' (الانشقاق: ۸) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ عارضی ہوگا' جس سے حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

4437 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ - أَوْ قَالَ: عَلَى ظَالِمٍ - فَقَدِ انْتَصَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو ظلم سے روکا یا ظالم کو تو بے شک اس نے اس کی مدد کی۔

4438 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِهِ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ جو تم میں سے مجھ پر پیش ہو گا۔ میں عرض کروں گا: یا اللہ! میری امت، اللہ تعالیٰ

4436- أخرجه أحمد جلد6صفحه108 قال: حدثنا سُريج . قال: حدثنا عيسى بن يونس' عن عبيد الله أبي زياد . والبخاري جلد 6صفحه208 قال: حدثنا مُسَدد' عن يحيى' عن أبي يونس حاتم بن أبي صغيرة' عن ابن أبي مُليكة .

4437- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3552 قال: حدثنا هناد (ح) وحدثنا قتيبة . قال: حدثنا حميد بن عبد الرحمٰن الرؤاسي . كلاهما (هناد' وحميد) عن أبي الأحوص)

4438- أخرجه أحمد جلد6صفحه121 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب . ومسلم جلد 7صفحه66 قال: حدثنا ابن أبي عمر . قال: حدثنا يحيى بن سليم .

الْحَوْضِ، أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنكُمْ، فَوَاللّٰهِ لَيُقْتَطَعَنَّ رِجَالٌ دُونِي، فَلَأَقُولَنَّ: رَبِّ، مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ، مَازَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

ارشاد فرمائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا کیا۔ مسلسل آپ ﷺ کے بعد انہیں ایڑیوں کے بل لوٹتے رہے ہیں۔

4439 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن ام مکتوم کو مدینہ میں پیچھے چھوڑ آئے' لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

4440 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، وَلَكِنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ فَيَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے' ہم دونوں اس سے اکٹھے غسل شروع کرتے تھے' لیکن ابتداء کرتے اور اس کے بعد وضو کرتے تھے۔

4441 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَغْسِلَ وَجْهَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَوْمًا وَهُوَ صَبِيٌّ، قَالَتْ: وَمَا وَلَدْتُ وَلَا أَعْرِفُ كَيْفَ يُغْسَلُ الصِّبْيَانُ، قَالَتْ: فَآخُذُهُ فَأَغْسِلُهُ غَسْلًا لَيْسَ بِذَاكَ، قَالَتْ: فَأَخَذَهُ فَجَعَلَ يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَقُولُ: لَقَدْ أُحْسِنَ بِنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا منہ دھونے کا حکم دیا' ایک دن اس حالت میں کہ وہ بچے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ہاں اولاد نہیں تھی مجھے معلوم نہیں تھا کیسے بچوں کو دھویا جاتا ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو پکڑا' میں نے اس کو دھویا' اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ فرماتی ہیں: آپ نے پکڑا اور اس کے منہ کو دھونے لگے اور

4439- الحديث في المقصد العلي برقم: **309** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**65** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبراني في الأوسط...... ' ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

4440- الحديث سبق برقم: **4412** فراجعه .

4441- اخرجه أحمد جلد**6**صفحه**222** . وابن ماجة رقم الحديث: **1976** .